السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بھائی نے اپنی بیوی کوطلاق دی ،وہ ابھی عدت گزارر ہی تھی کہ بھائی کاکسی حادثہ کی وجہ سے انتقال ہوگیا اب لڑکی والے بھائی کی جائیداد سے اس کی مطلقہ بیوی کا حق وراثت طلب کرتے ہیں ،کیاایسی عورت اپنے خاوند کی جائیداد سے وراثت لے سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہوکہ جس عورت کوطلاق دی جائے وہ دوران عدت اپنے خاوندکی بیوی ہی شمار ہوتی ہے اسی وجہ سے کہ عدت کے اندراندرخاوند کواس سے نکاح کے بغیر رجوع کرنے کاپوراپوراحق ہے اگر طلاق دینے سے ہی نکاح ٹوٹ جائے تودوران عدت نکاح کے بغیر رجوع صحیح نہیں ہوناچاہیے ،اسی طرح اگروہ دوران عدت فوت ہوجائے توخاوند کواس کی جائیداد سے حصہ ملتا ہے ۔صورت مسئولہ میں اس کا خاونداس وقت فوت ہوا جبکہ اس کی مطلقہ بیوی ابھی عدت کے ایام پورے کررہی تھی ۔اس لئے وہ اپنے خاوندکی شرعاًحقدار ہے اگرخاوندکی اولاد نہیں ہے تواسے 1/4 بصورت دیگر 1/8 کی حقدار ہے اس بنا پر لڑکی والوں کوخاوندکی جائیداد سے اس کی مطلقہ بیوی کا حصہ رسدی لینے کاپوراپوراحق ہے ۔

واضح رہے کہ اب اس عورت کوازسر نوعدت وفات گزارناہوگی جوچارماہ دس دن ہے اوراگر حاملہ ہے توحمل جنم دینے کے بعد اسے آگے نکاح کرنے کی اجازت ہوگی ۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:298